34802 ـ اگر اراضی تجارت كے لیے نہ ہو تو اس میں زكاۃ نہیں

سوال

ایك شخص پلاٹ كا مالك ہے جو كہ ایك تجارتی علاقے میں ہے، اسے فروخت كرنے كا ارادہ نہیں ركھتا، بلكہ وہ مستقبل میں اسے تعمیر كر كے سرمایا كاری كرنا چاہتا ہے، تو كیا اس پلاٹ میں زكاۃ واجب ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس زمین میں زكاۃ نہیں، كیونكہ زمین میں زكاۃ اس وقت واجب ہو گی جب وہ تجارتی بنا پر ركھی جائے، پھر جب آپ اس میں تعمیر كریں اور سرمایہ كاری كریں تو اس سے حاصل ہونے والے مال میں اس وقت زكاۃ ہو گی جب وہ نصاب كو پہنچے اور اس كو سال مكمل ہو جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت كیا گیا:

كیا مستقبل میں رہائش تعمیر كرنے كے لیے حاصل كردہ زمین میں زكاۃ واجب ہوتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی كا جواب تھا:

جب اس نے تعمیر كے لیے ركھی ہو تو اس میں زكاۃ نہیں ہے، یا اس نے اس كی اجرت سے فائدہ حاصل كرنے كی غرض سے ركھی ہو تو اس اجرت پر سال گزرنے كے بعد زكاۃ ہو گی. اھـ

اور شیخ كا یہ بھی كہنا تھا:

آپ نے جو زمین رہائش كی یا اجرت كی غرض سے خریدی ہے اس میں زكاۃ نہیں چاہے وہ كئی برس تك آپ كے پاس رہے، كیونكہ زكاۃ اس زمین ہو گی جو تجارت اور فروخت یا كمائی كے لیے ہو، لیكن وہ زمین جو انسان نے اپنی ضرورت یا اس سے فائدہ حاصل كرنے كے لیے تیار كی ہو تو اس میں زكاۃ نہیں جیسا كہ باقی تجارتی سامان كا ہے.

اور اس بنا پر آپ كی اس زمین میں زكاۃ نہیں ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے. اھـ

دیكھیں: فتاوی منار الاسلام (1 / 298 ـ 299).

والله اعلم .